حسب الحکم [illegible] شاہی ریاست

[illegible] اعلیٰ حضرت [illegible] بندگان عالی متعالی خلد اللہ ملکہ [illegible]

[illegible] ثانی

گذرانیدہ [illegible] قدیم و طبیب [illegible] فدوی حکیم محمد احسان حسین [illegible]

در مطبع [illegible] طبع آراستہ گردید

حمد

ہے غنی سب سے تری ذات قدیم
کارفرما ہے مددگار و ندیم

لطف ترا تاج فرق بادشاہ
دستگاہ بندہ بے دستگاہ

ہے محیط جزو کل تیری عطا
بے طلب دیتا ہے تو بے انتہا

کامیاب فضل ہر ناکام ہے
تیری رحمت لطف تیرا عام ہے

نعت

ہے رسالت کے چمن کا تازہ گل
احمد مختار شاہ جزو کل

نور سراپا ہے ذات پاک کا	تاج زیب فرق ہے لولاک کا
آپ ہیں سرتاج جملہ انبیا	آپ ہیں سلطان دیں شمع ہدا
آپ کے باعث ہے عالم کا وجود	دم بدم پڑھتے محمدؐ پر درود

توصیف آل اطہر رضوان اللہ علیہم اجمعین

جاں فدائے آل پاک مصطفےٰ	دل گدائے آل پاک مصطفےٰ
کام آئیگی ولائے آل پاک	جان و دل دو تو فدائے آل پاک
کلمہ ایماں ہے شان پنجتن	حرف پانچوں ہیں نشان پنجتن
کل ائمہ ہیں سر جن و بشر	ہیں خدا کے فضل سے اثنا عشر

مدحت اصحاب کبار

چار ہیں ارکان دیں عالی گہر	حیدر و عثمان و صدیق و عمر
جملہ یاران حبیب ذوالجلال	بیعدیل و بے نظیر و بیمثال

چار گوہر چار ہیں ہیں بے بہا
صدق و عدل و ہم شجاعت ہم حیا

عشق کا پرتو دل مضطر میں ہے
روشنی چاروں کی میرے گھر میں ہے

تعریف حضرت خواجہ معین الدین چشتی رحمتہ اللہ علیہ

ہند کا سلطان حبیب ذوالمنن
خلق کا خواجہ معین الدین حسن

جلوۂ انوار ذات کبریا
دل ربائے مصطفےٰ و مرتضےٰ

خواجۂ چشت و پناہ بیکساں
بندہ پرور دستگاہ بیکساں

انکا گنبد رشک عرش و لامکاں
انکی چوکھٹ سجدہ گاہ عاشقاں

مدح حضرت مرشدی حافظ میر شمس الدین علی ابوالعلائی رحمۃ اللہ علیہ

شمس دیں نور یقیں ماہ مبیں
مظہر انوار رب العالمیں

پر ضیا ہی قاسمی گلشن کا پھول
با طریقت عاشق شرع رسول

میرے ہادی میرے رہبر آپ ہیں
میرے آقا میرے سرور آپ ہیں

ہیں جو اہل درگاہ کا ادنیٰ غلام
میں ہوں محتاج عنایت لاکلام

مدحت پادشاہ عالم پناہ فلک بارگاہ ارسطو فطرت سکندر شوکت

دارا حشمت والی ملک دکن ظل سبحانی خداوند نعمت اعلیحضرت قدر قدرت

بندگانعالی حضور پرنور نواب میر عثمان علیخان بہادر خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ

درۃ التاج سلاطین زمن
میر عثمان علی شاہ دکن

شاہ دریا دل سخاوت کا دھنی
چتر سر ہے ظل عثمان غنی

ہر دل اہل دکن ہر بات میں
لطف جاں بخشی ہی پیدا بات میں

جوش پر دریا دلی کو کر دیا
موتیوں سے سب کا دامن بھر دیا

کی یہ نقطے نے سخاوت آشکار
ایک سے دس دس سے سو سو سے ہزار

وہ سخی دل ہے شہ عالیمقام
اب کوئی لیتا نہیں حاتم کا نام

جب کوئی بگڑا بہت اچھی بنی
نام ہے در کے فقیروں کا غنی

حسن کے بازار کا یوسف جمال　　دلبری انداز میں پیدا کمال

ہے حسینوں میں حسین خوبوں میں خوب　　دلبر و دلخواہ محبوب القلوب

حق نگر وہی سے سدا رکھتا ہی کام　　حق شناسی میں ہوا مشہور نام

نیر چرخ ریاست شاہ ہے　　تیغ میدان سیاست شاہ ہے

شاد ہے ساری رعیت شاہ کی　　سایہ گستر ہے عنایت شاہ کی

جسم ہے عالم تو سلطاں جان ہے　　خلق کا راحت رساں سلطان ہے

فرق پر زیبا ہے تاج سروری　　با جلال و حشمت اسکندری

عدل گستر عدل پرور بادشہ　　ہے طبیعت کا دلاور بادشہ

عہد نصفت عہد میں ہیں بے گزند　　ایک جا مل جل کے شیر و گوسفند

واسطے ہر ایک کے آرام ہے　　رات دن آرام گویا رام ہے

شاہ آصف کا ہو وہ رعب جلال　　ہو سکے ظلم و تعدی کیا مجال

شاہ کا فرمان فرمان قضا — ہے قدر کا حکم فرمان عطا

جو رعیت کا ہوا ایذا رساں — خوب اوسے دی گوشمالی ہر زماں

جسکے نیت میں خلل پایا عظیم — دور اوسکو کر دیا بیخوف و بیم

خار کو گل سے جدا شہ نے کیا — بند رستہ ظلم کا شہ نے کیا

شاہ کی دانش کا چرچا جابجا — بحر بینش کا ہے دُرِ بے بہا

کر لیا سلطاں نے جسکو انتخاب — سب سے نکلا وہ جہاں میں لاجواب

انتظام سلطنت میں ایک ہے — اچھی سیرت ہے طبیعت نیک ہے

ذی کرم ذی حلم ذی اخلاق ہے — نام اوس کا شہرۂ آفاق ہے

جابجا دلکش ہے عثمانی بہار — غنچہ ہائے دل شگفتہ ہیں ہزار

پر فضا ہر کوچہ و بازار ہے — حیدرآباد دکن گلزار ہے

مہر و مہ روشن ہیں جبتک یا خدا — ہو فزوں اقبال شاہی کی ضیا

تا رہے چرخ بریں چتر زمیں — شاہ کا ہو مرتبہ اعلیٰ تریں
بحر و بر جبتک ہیں یارب خشک و تر — شہ رہے با عز و شاں با کر و فر
نور چشمان شہ عالیجناب — خوش رہیں دنیا میں با صد آب و تاب
نخل سلطانی رہیں با احتشام — جلوہ افزا کامیاب و شادکام
ہوں فزوں اقبال و دولت یا خدا — خضر کی ہو جائے عمر انکو عطا

کیفیت مصنف

شکر صد شکر خداوند کریم — شاہ کا میں ہوں نمکخوار قدیم
ہے طبابت فن آبائی مرا — مرتبہ افضال شاہی سے ملا
ہیں جو الطاف و عنایت بیحساب — اقربا سب ہیں مرے صاحب خطاب
پادشہ ہے قدرداں بندہ نواز — کیوں نہ ہو اس بات کا ہر دل کو ناز
حسب فرمان شہ عالیمقام — خدمت اہل محل میں ہوں مدام

طب میں گو بے دستگاہی ہے مجھے / فیض بخش امداد شاہی ہے مجھے

چیز اس ناچیز کو شہ نے کیا / اپنے فن والوں میں رتبہ دیدیا

نیکنامی طب کے فن میں ہو گئی / ہر طرف شہرت دکن میں ہو گئی

بارگاہ شاہ سے ہوں سرفراز / ہر دم اپنی خوش نصیبی پہ ہے ناز

واقف ناچیز مرا نام ہے / مدحت شاہی سے مجھکو کام ہے

چاہیے بندہ کو مولا کی ثنا / رات دن اوقات ہو صرف دعا

جبتلک باقی ہے مری زندگی / جانتا ہوں فرض شہ کی بندگی

نظم ہے وصف شہ عالیمقام
کیوں نہ ہو ورد زبان خاص و عام

بطلع الربیع

سلطان رکن پاک دین متین و آفاق پناه

فیاض حق سلطان جہان بیگم ثریا جاہ

نعمان

ایضاً

فاضل حسن آئین حسن

سلطان حسن تقی سلطان

نعمان